صدیقِ اکبر کا
کردار و فرامین

12-January-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصۡحٰبِكَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصۡحٰبِكَ یَا نُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعۡتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعۡتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمۡناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعۡتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکۡرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب ترمذی شریف میں ہے: اپنے اُمتیوں سے بہت پیار فرمانے والے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے:

اَوۡلَی النَّاسِ بِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ اَکۡثَرُھُمۡ عَلَیَّ صَلَاۃً

یعنی قِیامَت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا، جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔ (ترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ...الخ، ۲/ ۲۷، حدیث: ۴۸۴)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت اِرشاد فرماتے ہیں: قِیامت میں سب سے آرام میں وہ ہو گا، جو حُضُور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے ساتھ رہے اور حُضُور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی ہَمراہی (صحبت) نصیب ہونے کا ذریعہ دُرُود شریف کی کثرت ہے۔ اِس سے مَعْلُوم ہوا! دُرُود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جَنّت ملتی ہے اور اس سے بَزمِ جَنّت کے دُولہا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ (ملتے ہیں)۔ (مرآۃ المناجیح، ۲/ ۱۰۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ بااَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! آج کے بیان میں ہم یارِ غارو یارِ مَزار، عاشقِ اکبر حضرت صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے **پاکیزہ کردار** کی چند جھلکیاں اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے مبارَک فرامین سنتے ہیں۔ پہلے ایک اِیمان اَفروز واقعہ سُنئے، چنانچہ

میرے محبوب کا کیا حال ہے؟

---

[1]...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہا فرماتی ہیں: آغازِ اسلام میں جب صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنۡھُم اجمعین کی تعداد اڑتیس (38) ہو گئی تو امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ نے نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے کھل کر اسلام کا اظہار کرنے کی اجازت طلب کی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! ہم ابھی تعداد میں کم ہیں، مگر حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ مسلسل اِصرار فرماتے رہے، یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اظہارِ اسلام کی اجازت عطا فرمادی۔ مسلمان مسجدِ حرام کے آس پاس کے علاقے میں پھیل گئے، ہر شخص اپنے خاندان کو اسلام کی دعوت پیش کرنے لگا۔

حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور وہاں رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ بھی تشریف فرما تھے، مُشرکینِ مکّہ نے جب مسلمانوں کو کھلم کھُلا اسلام کی دعوت دیتے دیکھا تو اُن کا خُون کھول اُٹھا اور انہوں نے مُسلمانوں کو مارنا شُرُوع کر دیا۔

امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کو بھی مارا یہاں تک کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ بے ہوش ہو گئے، جب آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے قبیلے بنُو تَیم کے لوگوں کو پتا چلا تو وہ دوڑتے ہوئے آئے اور آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کو گھر لے گئے، آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے والد ابو قحافہ اور بنُو تَیم کے لوگ بہت پریشان تھے، مسلسل آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے گفتگو کرنے کی کوشش کر رہے تھے، بالآخِر دِن کے آخری حصے میں آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کو ہوش آگیا۔ جب انہوں نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ سے خیریت دریافت کی تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی زبان سے سب سے پہلا جملہ یہ نکلا کہ اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کس حال میں ہیں؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی یہ بات سُن کر قبیلے کے کئی لوگ ناراض ہو کر چلے گئے، آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کی والدہ اُمُّ الخیر سلمٰی جب کچھ کھانے پینے کے لئے کہتیں تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ صرف ایک ہی جملہ کہتے: "اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ

وَسَلَّمَ کس حال میں ہیں؟ مجھے صرف ان کی خبر دو۔ یہ حالت دیکھ کر آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی والدہ کہنے لگیں، اللہ پاک کی قسم! مجھے آپ کے دوست کی خبر نہیں کہ وہ کس حال میں ہیں؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: آپ اُمِ جَمِیل بنتِ خطّاب رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے پاس چلی جائیں اور ان سے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں سُوال کریں، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی والدہ، اُمِّ جَمِیل بنتِ خطاب رَضِیَ اللہُ عَنْہا کے پاس آئیں اور کہا کہ میرا بیٹا ابو بکر آپ سے اپنے دوست محمد بن عبدُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں پوچھ رہا ہے کہ وہ کیسے ہیں؟ حضرت اُمِّ جمیل رَضِیَ اللہُ عَنْہَا نے اِس سُوال کا جواب دینے کے بجائے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کے ساتھ آپ کے بیٹے کے پاس چلتی ہوں، دونوں حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پاس پہنچیں تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے ان سے یہی پوچھا کہ اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کس حال میں ہیں؟

تو حضرت اُمِّ جمیل رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے بتایا: رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ محفوظ اور بالکل خیریت سے ہیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے پوچھا: میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس وقت کہاں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: دارِ ارقم میں تشریف فرما ہیں۔ فرمایا: خدا کی قسم! میں اس وقت تک نہ کچھ کھاؤں گا اور نہ پیوں گا، جب تک آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو بذاتِ خُود نہ دیکھ لُوں، بہر حال جب سب لوگ چلے گئے تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی والدہ اوراُمِ جمیل بنتِ خطاب، آپ کو بارگاہِ رسالت میں لے گئیں، جب حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے اس سچے عاشق کو دیکھا تو آنکھوں میں آنسو آگئے اور آگے بڑھ کر اُنہیں تھام لیا، ان کے بوسے لینے لگے۔ یہ مُعاملہ دیکھ کر تمام مسلمان بھی آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی طرف بڑھے، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو زخمی دیکھ کر نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر بڑی رِقّت طاری ہوئی۔

امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میرے

ماں باپ آپ پر قربان، میں ٹھیک ہوں بس چہرہ تھوڑا زخمی ہو گیا ہے۔ جس دن آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو تکالیف دی گئیں، اسی روز آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی والدہ حضرت اُمُّ الْخَیر سلمٰی اور حضرت امیر حمزہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا بھی اسلام لے آئے تھے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ امیرُ المؤمنین حضرت ابوبکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عشقِ رسُول میں ڈوب کر دِینِ اسلام کی تبلیغ کیلئے کس قدر آزمائشیں برداشت کیں۔ اسلام کے اس عظیم مُبَلِّغ نے اپنا سب کچھ اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت میں قربان کر دیا، اس قدر تکلیفیں اور مصیبتیں پہنچنے کے بعد بھی اپنی فکر چھوڑ کر اپنے محبوب آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یاد کر رہے ہیں اور بے قرار ہیں کہ کسی طرح مجھے اپنا قُرب بخشنے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حال معلوم ہو جائے کہ آپ کسی پریشانی میں تو نہیں، ذرا غور فرمائیے! رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جاں نثار صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے عشق و محبت کا کیا عالَم تھا۔ آئیے! ہم بھی غور کرتے ہیں کہ ہم اپنے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کتنی اور کیسی مَحَبَّت کرتے ہیں؟ کیا ہمارے اندر بھی اسلام کی خاطِر قُربانی دینے کا جذبہ موجود ہے؟ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن تو جان و مال کی قُربانی دینے سے بھی نہیں گھبراتے تھے، لیکن افسوس! ہم سے صرف وَقْت کی قُربانی بھی نہیں دی جاتی۔ یاد رکھئے! جو دینِ اسلام کی مدد کرتا ہے، اللہ پاک اس کی مدد فرماتا ہے جیسا کہ پارہ 17 سُوْرَۃُ الحَجّ کی آیت نمبر 40 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗؕ ترجَمۂ کنزالعرفان: اور بیشک اللہ اس کی ضرور مدد فرمائے گا

[1] ... تاریخ مدینہ دمشق، ۳۰/۴۹، البدایۃ والنہایۃ، ۲/۳۶۹

12 جنوری 2023 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان سیرتِ نگری ملک کیلئے

(پ۱۷، الحج: ۴۰) جو اس کے دِین کی مدد کرے گا۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ اللہ کریم اس کی مدد فرمائے گا جو اس کے دِین کی مدد کرے گا۔ حضرت قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک پر حق ہے کہ وہ اس کی مدد کرے جو اس (کے دِین) کی مدد کرے۔[1] حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: اَوْلِیاءُ اللہ کی مدد کرنا، نبی کی خدمت، عِلْمِ دِین پھیلانا، سب اللہ (پاک) کے دِین کی مدد ہے۔[2] لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اللہ کریم کی رِضا حاصل کرنے کی نِیَّت سے دِینِ اِسلام کے پیغام کو عام کرنے کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں۔

دِینِ خدا کی مدد کرنے والوں کی مدد کیسے ہوتی ہے؟ ان کی مدد کون کرتا ہے؟ ان کو کیسی ثابت قدمی نصیب ہوتی ہے؟ آیئے! سُنتے ہیں، چنانچہ

پارہ 26 سورۂ محمد کی آیت نمبر 7 میں ارشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ (پ۲۶، محمد: ۷)

تَرْجَمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔

دِینِ مُصْطَفٰے کی مدد کرنے والوں کیلئے ہر جُمُعہ اور عیدَین میں نہ جانے کتنے ہی خطیب حضرات دُعائیں دیتے ہیں بلکہ یہ دُعائیں تو بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن صدیوں سے دیتے چلے آرہے ہیں۔ یہ دُعا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے بھی **"خُطباتِ رضَویّہ"** میں شامِل فرمائی ہے۔ وہ دُعا یہ ہے: **اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ** یعنی اے اللہ

1 . . . تفسیر درمنثور، پ۲۶، محمد، تحت الآیۃ: ۷، ۷/۴۶۲

2 . . . نور العرفان، پ۱۷، حج، تحت الآیۃ: ۴۰، ص۵۳۷

12 جنوری 2023 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان برائے بیرونِ ملک کیلئے

پاک! جو ہمارے آقا اور مولیٰ محمدِ مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دِین کی مدد کرے تُو بھی اُس کی مدد فرما۔

سُبْحٰنَ اللہ! نیکی کی دعوت دینے والوں، مَدَنی قافِلوں میں سفر کرنے والوں، دَرْس و بیان کرنے والوں، انفِرادی کوشش کرنے والوں، عاشِقانِ رسول کی خیر خواہی کرنے والوں، مَدَنی قافِلوں کے غریب مسافِروں کے لئے مالی تعاوُن کرنے والوں اور کسی بھی طرح سے دِینِ مصطَفٰے کی مدد کرنے والوں کو مبارک ہو کہ ان کے لیے جمعہ کے خطبے میں دعا کی جارہی ہے۔ اے دینِ مصطَفٰے کے مدد گارو! یقیناً ربِّ کریم کی مدد جس کے شاملِ حال ہو جائے اُس کا دونوں جہانوں میں بیڑا پار ہے۔ اللہ پاک کی مدد سے بڑی بڑی مصیبتیں ٹل جاتی ہوں گی اور ہمیں اِس کی خبر تک نہیں ہوتی ہو گی۔ خُطبے والی دُعا کے بعد کچھ اور بھی ہے اور وہ یہ ہے: **وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ** یعنی اے اللہ پاک! جو ہمارے آقا اور مولیٰ محمدِ مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دِین کی مدد نہ کرے تُو بھی اُس کی مدد نہ فرما۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ڈر جانے کا مقام ہے۔ اللہ پاک جس کی مدد نہ فرمائے گا، یقیناً وہ کہیں کا نہ رہے گا۔ ہم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ غور کرے کہ وہ اپنے لئے دُعا لے رہا ہے یا بددُعا! ہر وہ کام دِینِ مصطَفٰے کی مدد ہے جس سے اسلام پھیلے، غیر مسلم اسلام میں داخل ہوں اور بگڑے ہوئے مسلمانوں کی اِصلاح ہو۔ بس نیکی کی دعوت کی خوب دُھومیں مچایئے، مَدَنی قافِلوں میں سُنّتوں بھرا سفر فرمایئے، خود بھی سنّتیں سیکھئے اور دوسروں کو بھی سکھایئے اور یوں دِینِ خدا و مصطَفٰے کی خوب خوب مدد کر کے اللہ پاک کی امداد کی خوش خبری پایئے کہ خود اُس کا وعدہ ہے، چنانچہ

پارہ 26 سورۂ محمد کی ساتویں آیت میں ارشادِ پاک ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ۝ (پ۲۶، محمد:۷)

تَرجَمۂ کنزالعرفان: اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت

قدمی عطا فرمائے گا۔

(خزائن العرفان ص۹۳۲ ملخصاً)(نیکی کی دعوت، ص ۵۲۰ تا ۵۲۱)

پھر اللہ پاک تمہاری مدد کرے گا یعنی جب مومن اللہ پاک کے دِین کی تبلیغ میں کوشش کرے گا تو اللہ پاک اس کے لئے آسانیاں پیدا فرما دے گا، اس کو اس مہم میں ثابت قدم رکھے گا، اس کو ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مُختَصَر تعارُف

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! امیرُ المؤمنین حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے مَزید حالات و واقِعات جاننے سے پہلے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا تعارُف سُنتے ہیں:

امیرُ المؤمنین حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا نام عَبْدُ اللہ، کُنْیَت ابو بکر اور صِدّیق و عَتِیق آپ کے اَلقابات ہیں، صِدّیق کا معنٰی ہے، بہت زیادہ سچ بولنے والا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ زمانۂ جاھِلیّت ہی میں اِس لقب سے مشہور ہوگئے تھے، کیونکہ ہمیشہ سچ بولتے تھے اور عَتِیق کا معنٰی **"آزاد"** ہے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو خوش خبری دیتے ہوئے فرمایا: اَنْتَ عَتِیْقُ اللّٰہِ مِنَ النَّارِ یعنی تم اللہ پاک کے فضل و کرم سے دوزخ کی آگ سے آزاد ہو۔ اِس لئے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا یہ لَقَب ہوا۔[1] آپ قریشی ہیں اور ساتویں پُشت میں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا شجرۂ نسب رنبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے خاندانی شجرے سے مل جاتا ہے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عامُ الفِیل (ہاتھی والا سال یعنی جس سال نامُراد اَبرہہ بادشاہ ہاتھیوں کے لشکر کے ساتھ کعبے پر حملہ آور ہوا تھا) کے تقریباً اڑھائی سال بعد مکے شریف میں پیدا

---

1 . . . تاریخ الخلفاء، فصل فی اسمہ ولقبہ، ص ۲۹

ہوئے۔ امیرُ المُومنین حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وہ صَحابی ہیں، جنہوں نے سب سے پہلے ہر عیب سے پاک نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِسالت کی تصدیق کی، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِس قدر عظیم شخصیت ہیں کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بعد اگلے اور پچھلے تمام انسانوں میں سب سے اَفضل واعلیٰ ہیں، آزاد مردوں میں سب سے پہلے اِسلام قبول کیا اور زندگی کے ہر موڑ پر آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ دے کر وفاداری کا حق ادا کیا، 2 سال 7 ماہ خلافت کے فرائض سرانجام دے کر 22 جُمادَی الاُخریٰ 13ھ پیر شریف کا دن گزار کر وَفات پائی، اَمیرُ المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور روضۂ مُبارَک میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پہلوئے مبارک میں دَفن ہوئے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

سب سے بڑے پرہیز گار

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں ایک مقام پر امیرُ المؤمنین حضرت صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو پرہیز گار فرمایا، چنانچہ

پارہ 30 سُوْرَۃُ الَّیْل کی آیت نمبر 17 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ (پ ۳۰، اللیل: ۱۷) تَرجَمۂ کنزُ العِرفَان: اور عنقریب سب سے بڑے پرہیز گار کو اس آگ سے دور رکھا جائے گا۔

بیان کردہ آیتِ مُقَدَّسہ میں "اَتْقٰی" (یعنی سب سے بڑا پرہیز گار) سے مُراد امیرُ المؤمنین صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ہیں۔

1 … تارِیخُ الْخُلَفاء، ص ۶۲، ۲۷، ۸۱ ملتقطاً

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ اللہ کریم کی بارگاہ میں امیرُالمؤمنین حضرت صِدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو کتنا بڑا مقام حاصِل ہے کہ کئی آیاتِ مُبارَکہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے حق میں نازل ہوئیں، اِسی طرح حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں بھی آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مقام بہت اعلیٰ تھا چنانچہ

بارگاہِ رسالت میں مَقامِ صِدّیقِ اکبر

حضرت ابوعثمان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں میں آپ کو سب سے بڑھ کر کون محبوب ہے؟ اللہ کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عائشہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا)۔ انہوں نے دوبارہ عرض کی: مَردوں میں سے کون ہے؟ فرمایا: عائشہ کے والد۔[1] (یعنی حضرت ابوبکر صِدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) حضرت عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہما فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے ساتھ کھڑے تھے ،اتنے میں امیرُالمؤمنین حضرت ابوبکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حاضر ہوئے تو رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آگے بڑھ کر ان سے ہاتھ مِلایا، پھر گلے لگا کر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مُنہ چُوم لیا اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: اے ابُوالحسن! میرے نزدیک حضرت ابوبکر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا وہی مَقام ہے، جو اللہ کریم کے ہاں میرا مقام ہے۔[2]

صِدیقِ اکبر کا جنّت میں پُرتپاک استقبال

اسی طرح حضرت عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما سے رِوایَت ہے، رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

---

1 ... صحیح البخاری، کتاب المغازی، غزوۃ ذات السلاسل، الحدیث: ۴۳۵۸، ج ۳، ص ۱۲۶ مختصرا

2 ... الریاض النضرۃ، ذکر منزلتہ ...الخ، ج ۱، ص ۱۸۵

وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک ایسا شخص داخل ہو گا کہ تمام جنت والے اسے پکار پکار کر کہیں گے: مَرحَبا! مَرحَبا! یہاں تشریف لائیے، یہاں تشریف لائیے۔ امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے بڑے تَعَجُّب سے پوچھا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا ہم بھی اس شخص کو دیکھ سکیں گے؟ تو نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اے ابو بکر! وہ جنتی شخص تم ہی تو ہو۔ [1]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ امیرُ المؤمنین حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کس قدر خُوش نَصِیب صَحابی ہیں کہ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بعد تمام لوگوں میں سب سے افضل قرار پائے اور خوشخبریاں سنانے والے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو جنت کی خوشخبری ارشاد فرمائی۔

آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ ہر مقام پر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے، حتّٰی کہ اللہ پاک نے آسمانوں میں بھی آپ کا نام اپنے سب سے زیادہ پسندیدہ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کے ساتھ ملا دیا، جیسا کہ

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایَت ہے، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مجھے آسمانوں کی سیر کرائی گئی، پس میرا جس آسمان سے گزر ہوا، میں نے وہاں اپنا نام لکھا ہوا پایا اور اپنے بعد ابو بکر کا نام بھی لکھا ہوا پایا۔ [2] لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم بھی امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے خوب خوب مَحَبَّت و عقیدت رکھیں تاکہ اللہ کریم اپنے پیارے کے صدقے ہم پر بھی اپنی رحمت کی بارشیں فرمائے۔

---

1 ...ابن حبان، کتاب اخبارہ عن مناقب الصحابۃ، ذکر ترحیب اھل الجنۃ بابی بکر، ٦، جزء: ٩، ص٧، حدیث: ٦٨٢٨

2 ...مجمع الزوائد، کتاب المناقب، باب ماجاء فی ابی بکر، ٩/ ١٩، حدیث: ١٤٢٩٦، تاریخ الخلفاء، ذکر ابو بکر الصدیق، ص ٤٣

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خیر خواہی کا جذبہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی ذاتِ بابَرَکت کو اللہ کریم نے بہترین خوبیوں اور پاکیزہ کردار کا مالک بنایا تھا۔ آیئے! آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے کِردارِ مبارک کی چند جھلکیاں سنتے ہیں، چنانچہ

امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی ذات میں لوگوں کے ساتھ بھلائی اور خیر خواہی کا جذبہ کُوٹ کُوٹ کر بَھرا ہُوا تھا، یہی وجہ تھی کہ دِینِ اِسلام قبول کرنے کی وجہ سے ظلم و ستم برداشت کرنے والے صَحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضْوَان پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے رَحمت و مہربانی کے دریا بَہا دِیئے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ظلم و ستم کی چکی میں پِسنے والے مسلمانوں کے لئے صرف دل میں ہی ہمدردی کے جذبات نہ رکھتے تھے بلکہ انہیں تکلیفوں سے نجات دلانے کے لئے کوشش بھی فرماتے، اگر اس کام کے لئے مال بھی خرچ کرنا پڑتا تو اِس سے بھی پیچھے نہ ہٹتے۔ آیئے! اس تعلق سے ایک ایمان افروز واقعہ سُنتے ہیں، چنانچہ

حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی آزادی

صحابیِٔ رسول حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سچے مومن اور پاکیزہ دل غلام تھے، اُن کا مالک، اُمَیَّہ بن خَلَف انہیں سخت دھوپ میں لے جا کر مکہ سے باہر دہکتی ہوئی ریت پر چِت لٹا کر سینے پر ایک بڑا پتھر رکھ دیتا اور کہتا: مُحمّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دِین) کا انکار کرو، ہمارے خداؤں کی عبادت کرو، ورنہ یونہی مر جاؤ گے۔ حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ صرف یہی جواب دیتے: اَحَد اَحَد (یعنی اللہ پاک ایک ہے

،اُس کا کوئی شریک نہیں)[1] ایک دن امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اس جگہ سے گزرے جہاں حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو ظلم کا نشانہ بنایا جارہا تھا، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اُمَیَّہ بن خَلَفْ کو ڈانٹتے ہوئے کہا: اس مسکین کو ستاتے ہوئے تجھے اللہ پاک سے ڈر نہیں لگتا؟ کب تک ایسا کرتا رہے گا؟ وہ کہنے لگا: ابو بکر! تم نے ہی اسے خراب (یعنی مسلمان) کیا ہے، تم ہی اسے چھڑا لو۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: میرے پاس حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے زیادہ تندرست و توانا غلام ہے، حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مجھے دے کر وہ تم لے لو۔ کہنے لگا: منظور ہے۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے کچھ رقم اور غلام کے بدلے میں انہیں خرید کر آزاد کر دیا۔

اس کے بعد آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے مزید چھ (6) ایسے ہی غلام آزاد کیے۔[2] یہ بھی مروی ہے کہ امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو 5 اُوقِیَّہ (یعنی تقریباً 32 تولے) سونا ادا کرکے خریدا تو فروخت کرنے والے نے کہا: ابو بکر! اگر تم صرف ایک اُوقِیَّہ سونے پر اَڑ جاتے تو میں اتنی قیمت میں ہی اسے فروخت کر دیتا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا: اگر تم سو (100) اُوقِیَّہ سونا مانگتے تو میں وہ بھی دے دیتا اور حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو ضرور خریدلیتا۔[3]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ واقعہ سے معلوم ہوا! امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ مسلمانوں پر بہت مہربان تھے، کسی مومن کو تکلیف میں مُبْتَلا نہ دیکھ پاتے اور اپنے مال و سامان کو اس کی جان پر ترجیح دیتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے حضرت بلال حبشی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سمیت سات (7) غلاموں کو خرید کر آزاد فرما دیا۔ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نیک ہونے کے ساتھ ساتھ

---

[1] ...الریاض النضرة، ذکر من اعتقه ...الخ، ۱/ ۱۳۳ تا ۱۳۴

[2] ...الریاض النضرة، ذکر من اعتقه ...الخ، ۱/ ۱۳۴

[3] ...(الریاض النضرة، ۱/ ۱۳۳)

نیک کاموں میں پہل کرنے والے تھے، چنانچہ

یارِ غار کا مالی ایثار

غَزْوَۂ تَبُوک کے موقع پر جب رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی اُمّت کے مالداروں کو حکم دیا کہ وہ اللہ پاک کی راہ میں مالی اِمداد کے لئے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں تاکہ اِسلام کی خاطر لڑنے والوں کے لئے کھانے پینے اور سُواریوں کا اِنتِظام کیا جاسکے، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے اِس فرمانِ عالیشان پر عمل کرتے ہوئے جس ہستی نے راہِ خدا کے لئے اپنی ساری دولت بارگاہِ رِسالت میں پیش کی، وہ صحابیِ رسول، عاشقِ اکبر امیرُ الْمؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تھے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے گھر کا سارا مال و سامان رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے قدموں میں ڈھیر کر دیا، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنے یارِ غار کے اِس اِیثار کو دیکھ کر پوچھا، کیا اپنے گھر بار کے لئے بھی کچھ چھوڑا؟ نہایت اَدَب واحترام سے عَرض گزار ہوئے: اَبْقَیْتُ لَھُمُ اللہَ وَرَسُوْلَہٗ یعنی میں اللہ پاک اور اُس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ذِمّۂ کرم پر چھوڑ آیا ہوں۔[1] گویا ارشاد فرمایا: میرے اور میرے بال بچوں کے لیے اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کافی ہیں۔

میں اپنے ربِّ کریم سے راضی ہوں

حضرت عبدُ اللہ بن عُمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: میں نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس حاضر تھا، وہاں امیرُ الْمؤمنین حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ایسا لباس پہنے تشریف فرما تھے، جس میں بٹنوں کی جگہ کانٹے لگے ہوئے تھے۔ اتنے میں جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام بارگاہِ رِسالَت میں حاضِر ہوئے اور عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آج ابو بکر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ایسا لباس کیوں پہنا ہوا ہے؟

---

[1] ... سبل الہدیٰ والرشاد، ذکر حثہ علی النفقۃ ... الخ، ۵/ ۴۳۵

12 جنوری 2023ء کے ہفتہ وار اجتماع نگران مجلس مدنی ملک کیلئے

فرمایا: اے جبریل! اس نے اپنا سارا مال فتحِ مکہ سے پہلے مجھ پر قربان کر دیا ہے۔ جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کیا: اللہ کریم آپ پر سلام بھیجتا ہے اور فرماتا ہے، ان سے پوچھئے کہ وہ اللہ کریم سے راضی ہیں یا ناراض؟ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابو بکر! اللہ کریم تمہیں سلام ارشاد فرماتا ہے اور فرماتا ہے کہ مجھ سے راضی ہو یا نہیں؟ امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: میں اپنے پروردگار سے ناراض کیسے ہو سکتا ہوں؟ میں اپنے ربّ کریم سے راضی ہوں، میں اپنے ربّ کریم سے راضی ہوں، میں اپنے ربّ کریم سے راضی ہوں۔ (تاریخ مدینۃ دمشق، عبدُ اللہ ویقال عتیق، ۳۰/۷۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت سے جہاں یہ معلوم ہوتا ہے کہ صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا اللہ پاک کی بارگاہ میں کیسا عظیم مرتبہ ہے وہیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اللہ پاک کی راہ میں مال خرچ کرنے کا کیسا اعلیٰ جذبہ رکھتے تھے، یقیناً اللہ پاک کی راہ میں مال خرچ کرنے کے بہت فضائل ہیں، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جَنَّت نِشان ہے: جس مسلمان نے کسی بے لباس مسلمان کو کپڑا پہنایا، اللہ پاک اسے جنّتی لباس پہنائے گا اور جس نے کسی بھوکے مُسلمان کو کھانا کھلایا اللہ پاک اُسے جنّتی پھل کھلائے گا اور جس نے کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلایا، اللہ پاک اُسے مُہر لگی ہوئی پاکیزہ شراب پلائے گا۔[1]

نیک عمل نمبر 54 کی ترغیب:

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ بے لباس مسلمانوں کو لباس پہنانا،

---

[1] ... سنن ابی داود، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، ۲/۱۸۰، حدیث: ۱۶۸۲

www.dawateislami.net

بھوکوں کو کھانا کھلانا اور پیاسوں کو پانی پلانا کتنی بہترین نیکیاں ہیں۔ آیئے! ہم بھی نِیَّت کرتے ہیں کہ غریبوں کی امداد کریں گے، بھوکوں کو کھانا کھلائیں گے، پیاسے مسلمانوں کو پانی پلائیں گے اِنْ شَآءَ اللہ۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں ان جیسے بے شمار نیک اعمال کرنے کا خوب خوب ذہن دیا جاتا ہے، لہٰذا آج بلکہ ابھی سے اس دینی ماحول سے وابستہ ہو کر 12 دینی کاموں میں عملی طور پر حصہ لے کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا دیجئے۔ یاد رہے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے روزانہ کا ایک دینی کام "نیک اعمال" کا رسالہ پُر (Fill) کرنا بھی ہے، شیخ طریقت امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" نیک بننے کا ایسا زبردست نسخہ ہے کہ ان پر پابندی سے عمل کرنے والا آہستہ آہستہ نیکیوں پر عمل کرنے والا بن جاتا ہے انہیں "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 54 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (یاد رکھئے! کسی مسلمان کا (بلاوجہ شرعی) دل دُکھانا کبیرہ گناہ ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِسلام کی دَعوَت کا انداز

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرُ المومنین حضرت ابُو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وہ خُوش نصیب صحابی ہیں جو مَردوں میں سب سے پہلے ایمان لائے، مشہور سیرت نگار حضرت ابنِ اسحاق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اِسلام لاتے ہی اس کا اظہار بھی فرما دیا اور اس کی دعوت بھی دینا شُروع کر دی، چونکہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اپنی قوم میں نہایت ہی نرم دل، لوگوں کے دُکھ درد میں شریک ہونے والے اور سب کی پسندیدہ شخصیت تھے۔ آپ قُرَیش کی خاندانی شرافت و مقام

www.dawateislami.net

اور ان کی ہر اچھائی بُرائی کو اچھی طرح جانتے تھے ، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ایک مشہور اور خُوش اَخلاق تاجِر بھی تھے، قُریش کے تمام چھوٹے بڑے لوگ علمی و تجارتی خوبیوں اور پاکیزہ صحبت کے سبب آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے، آپ کی صحبت سے فیض یاب ہوتے، آپ ان پر انفرادی کوشش کرتے، اسلام کی خُوبِیاں بیان فرماتے اور انہیں اِسلام کی دَعوَت دیتے۔ اس طرح آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اپنے پاس آنے والے کئی لوگوں پر انفرادی کوشش کرکے انہیں بھی اسلام میں داخل کرلیا۔[1]، چنانچہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **"بُڑھا پُجاری"** کے صفحہ نمبر 11 پر فرماتے ہیں: آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی اِنفرادی کوشش سے پانچ (5) وہ حضرات اسلام لائے جن کا شمار عَشَرَۂ مُبَشَّرَہ میں ہوتا ہے۔ (یاد رہے! ہر عیب سے پاک نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے وہ دس (10) اَصحاب عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جن کے جنّتی ہونے کی دنیا میں خبر دے دی گئی انہیں **"عَشَرَۂ مُبَشَّرَہ"** کہتے ہیں۔ (بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلسنت، ص٧٦ ملخصا)

ان کے مبارک نام یہ ہیں: (1) حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (2) حضرت سعد بن ابی وقّاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (3) حضرت طَلحہ بن عُبَیدُ اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (4) حضرت عبدالرحمٰن بن عَوف رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (5) حضرت زُبیر بن عَوّام رَضِیَ اللہُ عَنْہُ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

گھر میں مسجد کی تعمیر

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اسلام کی ابتدا میں اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد بنائی تھی، جہاں وہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے اور

1 … الرياض النضرة، الفصل الخامس في ذكر من … الخ، ١ / ٩١

12 جنوری 2023 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان مہر ودین ملک کیلئے

نماز پڑھا کرتے تھے، لوگ آپ کے اس ایمان کو تازگی بخشنے والے مَنظر کو دیکھ کر آپ کے آس پاس جمع ہو جاتے، آپ کی تلاوتِ قرآن، عبادت اور خوفِ خُدا میں رونا لوگوں کو بہت مُتَأَثِّر کرتا تھا، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے اس عمل کے سبب بھی کئی لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔[1] اُمُّ المؤمنین حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میرے والدِ ماجد رَضِیَ اللہُ عَنْہُ جب قرآنِ پاک کی تلاوت فرماتے تو آپ کو اپنے آنسوؤں پر اختیار نہ رہتا یعنی بہت زیادہ رونے لگتے۔[2]

تلاوت میں رونا کارِ ثواب ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہوئے کس قدر آنسو بہاتے تھے، حالانکہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو دنیا میں ہی خوشخبری سنانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زبانِ مبارک سے جنّتی ہونے کی خوشخبری مل گئی تھی، اس کے باوجود آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ خوفِ خدا سے روتے تھے۔ ہمیں بھی قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہوئے رونا چاہیے اور اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت ہی بنا لینی چاہیے کیونکہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہوئے رونا ایک بہترین عمل ہے، جیسا کہ

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: قرآنِ پاک کی تِلاوَت کرتے ہوئے رویا کرو اور رونا نہ آئے تو رونے کی سی صورت بنالو۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... الریاض النضرۃ، الفصل الخامس فی ذکر من ... الخ، ۱/۹۲

2 ... شعب الایمان، الحادی عشر من شعب الایمان، ۱/۴۹۳، حدیث: ۸۰۶

3 ... ابن ماجه، باب فی حسن الصوت، ۲/۱۲۹، حدیث: ۱۳۳۷ ملتقطا

12 جنوری 2023 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان بیرونِ ملک کیلئے

گرمیوں میں روزے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح امیرُ المؤمنین حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کثرت سے عبادت کیا کرتے تھے اِسی طرح آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کثرت سے روزے بھی رکھا کرتے تھے جیساکہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے بارے میں آتا ہے کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ گرمیوں میں(نفل) روزے رکھتے اور سَردِیوں میں چھوڑ دیتے تھے۔[1] واقعی یہ امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا ذوقِ عبادت تھا کہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہوئے روتے اور فرض روزوں کے علاوہ گرمیوں میں نفل روزے رکھتے ،اگر آج ہم اپنی حالت پر غور کریں تو سردیوں میں فرض روزوں میں بھی سُستی کرتے ہیں حالانکہ سَردِیوں میں عُموماً دِن بہت چھوٹے اور راتیں بہت لمبی ہوتی ہیں اور دِن میں پیاس بھی بہت کم لگتی ہے جبکہ گرمیوں میں عُموماً دِن بہت لمبا اور راتیں بہت چھوٹی ہوتی ہیں اور دن میں پیاس کی شِدت بھی زیادہ ہوتی ہے۔یقیناً یہ دُنیا کی گرمی آخرت کی گرمی کے مُقابلے میں کچھ بھی نہیں کہ جب قِیامَت کا دِن ہوگا اور سُورَج سَوا مِیل پر رہ کر آگ برسارہا ہوگا،شِدّتِ پیاس سے زبانیں باہر نکل رہی ہوں گی،لوگ اپنے ہی پسینے میں نہارہے ہوں گے،اس وقت کی گرمی برداشت کرنا یقیناً ہمارے بس میں نہیں،لہٰذا دُنیامیں ہی ربِّ کریم کی رِضا کے لیے اچھے اعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہئے، اللہ پاک اور رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مَنالیجئے، قِیامَت کے دن اللہ پاک کی رحمت سے عرش کا سایہ پانے کیلئے آج دنیا ہی میں نیکیوں کی کثرت کرنی ہوگی۔ آیئے!یہ مدنی سوچ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہ کر عملی طور پر شامل ہو کر نیکیوں کا ذخیرہ جمع کرتے ہوئے راہِ آخرت کے لیے سامانِ آخرت جمع کیجئے۔

1…الزهد للامام احمد،كتاب الزهد، زهد أبي بكر صديق،ص ۱۴۱،حديث: ۵۸۵

شعبہ نیک اعمال:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے 80 سے زائد شعبہ جات میں سے ایک شعبہ "نیک اعمال" بھی ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خواہش کے مُطابق اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور جامعاتُ المدینہ ومَدارِسُ المدینہ کے طلبہ و طالبات کو باعمل بنانے کے لیے، "نیک اعمال" پر عمل کی ترغیب دِلانے کے لئے "شعبہ نیک اعمال" کا قیام عمل میں آیا۔ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: کاش! دیگر فرائض و سُنَن کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں ان نیک اعمال کو بھی اپنی زندگی کا دستورُ العَمَل بنالیں اور تمام ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی بھی اپنے اپنے حَلْقے میں ان (نیک اعمال کے رسائل) کو عام کردیں اور ہر مسلمان اپنی قَبْرو آخِرت کی بہتری کیلئے ان نیک اعمال کو اِخلاص کے ساتھ اپنا کر اللہ کے فضل و کرم سے جَنّتُ الفِردوس میں مَدَنی حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا پڑوسی بننے کا عظیم ترین انعام پالے۔" آیئے! ہم بھی نیکی کے کاموں میں بڑھ کر چڑھ کر حصہ لیں اور نیک اعمال پر نہ صرف خود عمل کریں بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو اسکی ترغیب دلا کر ڈھیروں ثواب کمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی سیرت کا ایک روشن پہلو یہ بھی ہے کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ پڑوسیوں کے حق میں نہایت نرم دل تھے، جیسا کہ

پڑوسی سے جھگڑا مت کرو

حضرت عبدُ الرَّحمن بن قاسِم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اپنے والِد سے رِوایت کرتے ہیں: ایک بار امیرُ المؤمنین

حضرت ابُو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ حضرت عبدُ الرحمن بن ابُو بکر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا کے پاس سے گُزرے تو وہ اپنے پڑوسی کو ڈانٹ رہے تھے، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے ان سے فرمایا: اپنے پڑوسی کے ساتھ جھگڑا مت کرو، کیونکہ یہ تو یہیں رہے گا، لیکن جو لوگ تمہاری لڑائی کو دیکھیں گے وہ یہاں سے چلے جائیں گے۔[1]

پڑوسی کے حُقُوق

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ امیرُ المؤمنین حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے پڑوسی کے ساتھ جھگڑنے والے شخص کو کس قدر اچھے انداز میں نیکی کی دعوت پیش کی۔ واقعی جب پڑوسی آپس میں کسی بات پر جھگڑتے ہیں تو اس میں اُن کا اپنا ہی نقصان ہوتا ہے، کیونکہ لڑائی کے بعد بھی انہیں ایک ساتھ ہی رہنا ہے اور ان کا آپس میں جھگڑا کرنا دیگر لوگوں کے لیے تماشا بن جاتا ہے۔

یاد رہے! اسلام میں پڑوسی (Neighbour) کے حُقُوق کی بہت اہمیت ہے، چنانچہ

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے پڑوسیوں کے اس قدر حُقوق بیان فرمائے کہ ایسے لگا جیسے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے وراثت میں حصہ دار بنا دیں گے۔[2] اللہ کریم ہمیں بھی پڑوسیوں کا خُوب خیال رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ النَّبِیِّ الۡاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ کے فرامین

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! امیرُ المؤمنین حضرت صِدّیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُ نے جس

1 ... کنز العمال، کتاب الصحبۃ، باب فی حقوق تتعلق بصحبۃ الجار، الجزء: ۹، ۵/ ۷۹، حدیث: ۲۵۵۹۹

2 ... معجم کبیر، محمد زیاد الالھانی عن ابی امامۃ، حدیث: ۷۵۲۳، ج۸، ص ۱۱۱

طرح اپنے کردار کے ذریعے لوگوں کی اصلاح فرمائی، اسی طرح آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنے نصیحت آموز فرامین کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت دے کر اُمّت کی رہنمائی فرمائی، چنانچہ

حضرت رافع رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں امیرُ المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی بارگاہ میں حاضر تھا، میں نے عرض کی: آپ مجھے نصیحت فرمائیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے دو (2) بار فرمایا: اللہ پاک تُم پر رحم کرے اور بَرَکت دے۔ (پھر فرمایا:) (1) فرض نمازیں وَقْت پر ادا کیا کرو۔ (2) زکوٰۃ خُوشی سے دیا کرو۔ (3) رَمَضان کے روزے رکھو۔ (4) بَیْتُ اللہ کا حج کرو اور (5) کبھی حاکم نہ بنو۔ میں نے عرض کی: حُضُور! آج کل تو حکمران ہی اُمّت کے بہترین لوگ ہیں۔ ارشاد فرمایا: آج کل حکمرانی آسان ہے، لیکن مجھے یہ ڈر ہے کہ آئندہ زمانے میں فُتوحات کی زیادتی کے سبب حکومتیں بھی زیادہ ہوں گی اور اس طرح ممکن ہے کہ نااہل حکمران بھی آئیں گے۔ جب کہ قیامت کے دن حاکم کا حِساب لمبا ہو گا اور عذاب زیادہ جبکہ غیر حاکم کا حساب کم اور عذاب ہلکا۔ اس لیے کہ حکمران ہی سے زیادہ ظُلْم ہوتا ہے اور ظالم حاکم اللہ پاک کے وعدے کو توڑ دیتا ہے۔ انہی حکمرانوں میں سے (عدل وانصاف کرنے والے) بعض اللہ پاک کے مُقرَّب بھی ہوتے ہیں اور بعض (ظلم وستم کے سبب) بارگاہِ الٰہی سے دُھتکارے ہوئے ہیں۔ اللہ پاک کی قسم! تم میں سے جب کوئی شخص پڑوسی کی بکری یا اُونٹ قبضہ میں کرلے تو بڑا خوش ہوتا ہے کہ میں نے پڑوسی کی بکری یا اُونٹ پکڑ لیا ہے، حالانکہ ایسوں پر عذاب اُتارنا اللہ پاک کا زیادہ بڑا حق ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہاتھ ملانے کے چند مَدَنی پھول

---

1 . . . شعب الایمان، فصل فی ذکر ما ورد من التشدید، ۶/ ۱۵، حدیث: ۷۴۷۲، الریاض النضرۃ، ذکر ما یدل علی . . . الخ، ۱/ ۲۵۳

12 جنوری 2023 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان مسیر دنِ ملک کیلئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”101 مَدَنی پھول“ سے ہاتھ ملانے کے چند مَدَنی پھول سنتے ہیں: ☆دو مسلمانوں کا بوقتِ ملاقات سلام کرکے دونوں ہاتھوں سے مُصافَحَہ کرنا یعنی دونوں ہاتھ ملانا سنّت ہے۔ ☆جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصافَحَہ کرتے ہیں اور نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[1] ☆ہاتھ ملاتے وقت دُرُود شَریف پڑھ کر ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھ لیجئے: ”یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُم“ (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے)

اعلان:

ہاتھ ملانے کے بقیہ مَدَنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے لہٰذا ان مَدَنی پھولوں کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

1 … شعب الایمان، ۶ / ۴۷۱، حدیث: ۸۹۴۴

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحْمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (3)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

12 فروری 2023 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان سیرتِ ملک کیلئے

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3…الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 12 جنوری 2023ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5منٹ، (2): دعایاد کرنا: 5منٹ، (3): جائزہ: 5منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

ہاتھ ملانے کے بقیہ مَدَنی پھول

☆ دو مسلمان ہاتھ ملانے کے دَوران جو دُعا مانگیں گے اِنْ شَآءَ اللہ قَبول ہوگی، ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی۔[3] ☆ آپس میں ہاتھ ملانے سے دُشمنی دُور ہوتی ہے ☆ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جو مسلمان اپنے بھائی سے مُصافَحہ کرے اور کسی کے دل میں دوسرے سے (ذاتی) دشمنی نہ ہو تو ہاتھ جدا ہونے سے پہلے اللہ پاک دونوں کے پچھلے گناہوں کو بخش دے گا اور جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف مَحبَّت بھری نظر سے دیکھے اور اُس

1 … مجمع الزوائد، کتاب الادعية، باب فی کیفیة الصلاة … الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 … تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

3 … مسند امام احمد، ۴/۲۸۶ حدیث: ۱۲۴۵۴

کے دل یا سینے میں دشمنی نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1] ☆مُصافَحَہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ رکاوٹ نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہئے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ آئینہ دیکھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے تربیتی حلقوں میں شیڈول کے مطابِق "آئینہ دیکھنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔

ترجمہ: یااللہ تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔ (مدنی پنج سورہ، ص206)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

1 . . . کَنْزُ الْعُمّال، ۹/۵۷

2 . . . بہارِ شریعت، حصّہ ۱۶، ۳/ ۹۸

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃُ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب

دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آ جانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)''مَرکزی مجلسِ شوریٰ'' کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق و چاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ''مَدَنی چینل'' دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ''میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں'' جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلااجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ

لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اعتکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کرکے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد